دورانِ بیان خلافِ ترتیب آیات پڑھنا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1302

تاریخ اجراء: 12 جمادی الثانی 1445ھ / 26 دسمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کئی بار تقریر یا اسباق میں اپنے مستدل کے ثبوت میں آیات قرآنی یوں بیان کی جاتی ہیں کہ وہ خلاف ترتیب ہوتی ہیں مثلاً کسی مقرر نے کلامِ خداوندی کی شان بیان کرتے ہوئے یہ دو آیات تلاوت کیں، پہلے: ”وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِیْلًا “۔ اور اس کے فوراً بعد: ”وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا“ تلاوت کی، یہ دونوں سورہ نساء کی آیات ہیں مگر پہلی آیت 122 نمبر ہے جبکہ دوسری کا نمبر 87 ہے۔ کیا دورانِ بیان ان دونوں آیتوں کا متصلاً بلا فصل ترتیب سے نہ پڑھنا ترکِ واجب اور گناہ ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

دورانِ وعظ و تقریر قرآنی آیات دلیل کے طور پر ذکر کرتے ہوئے آیات خلاف ترتیب پڑھنے میں شرعاً کوئی ممانعت نہیں ہے، کیونکہ وعظ و تقریر میں معہود طریقے سے تلاوت کرنا مقصود نہیں ہوتا بلکہ مختلف آیاتِ کریمہ بطورِ دلیل بیان کرنا مقصود ہوتا ہے، جبکہ تلاوتِ قرآنِ مجید کرتے ہوئے ترتیب کا خیال معہود طریقے سے تلاوت کرتے وقت رکھنا واجب اور ایک ہی سورت کی آیات کو الٹا پڑھنا گناہ ہے، نیز یہ بھی ذہن نشیں رہے کہ نماز کے علاوہ تلاوتِ قرآنِ حکیم کرتے ہوئے جائز مقصد کیلئے مختلف سورتیں پڑھتے وقت ان میں تقدیم و تاخیر بھی جائز و درست ہے۔

فتاویٰ رضویہ شریف میں ہے: ”نماز ہو یا تلاوت بطریق معہود ہو دونوں میں لحاظ ترتیب واجب ہے اگر عکس کرے گا گنہگار ہوگا۔ سیّدنا حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص خوف نہیں کرتا کہ اللہ عزوجل اس کا دل اُلٹ دے۔ ہاں اگر خارج نماز ہیکہ ایک سورت پڑھ لی پھر خیال آیا کہ دوسری سورت پڑھوں وُہ پڑھ لی اور اس سے اُوپر کی تھی تو اس میں حرج نہیں۔ یا مثلاً حدیث میں شب کے وقت چار سورتیں پڑھنے کا ارشاد ہوا ہے۔ یٰسین شریف کہ جو رات میں پڑھے گا صبح کو بخشا ہوا اُٹھے گا۔ سورہ دخان شریف پڑھنے کا ارشاد ہوا ہے کہ جو

اسے رات میں پڑھے گا صبح اس حالت میں اُٹھے گا کہ ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں گے۔ سورہ واقعہ شریف کہ جو اسے رات پڑھے گا محتاجی اس کے پاس نہ آئے گی۔ سورہ تبارک الذی شریف کہ جو اسے ہر رات پڑھے گا عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ ان سورتوں کی ترتیب یہی ہے مگر اس غرض کے لئے پڑھنے والا چار سورتیں متفرق پڑھنا چاہتا ہے کہ ہر ایک مستقل جُدا عمل ہے اسے اختیار ہے کہ جس کو چاہے پہلے پڑھے جسے چاہے پیچھے پڑھے۔ امام نے سورتیں بے ترتیبی سے سہواً پڑھیں تو کچھ حرج نہیں، قصداً پڑھیں تو گنہگار ہوا، نماز میں کچھ خلل نہیں واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ اتم واحکم۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد6، صفحہ 237، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net